عامر کے پاس ایک سنہری چڑیا تھی۔ چڑیا عامر سے باتیں کرتی تھی۔ وہ عامر کی بہت اچھی دوست تھی۔ ایک دن چڑیا اُڑ گئی اور واپس نہ آئی۔ اِس بات سے عامر بہت پریشان ہو گیا۔ وہ ہر روز چھت پر چڑیا کا انتظار کرتا تھا لیکن چڑیا نہیں آئی۔ عامر کا کوئی کام کرنے کو دل نہیں کر رہا تھا۔ وہ ہر وقت سوچتا رہتا تھا کہ آخر چڑیا کہاں چلی گئی؟

عامر کی اُداسی کو گھر والوں نے محسوس کیا۔ دوست بھی
اُسے اُداس دیکھ کر پریشان ہوئے۔ ایک روز چُوں چُوں
کی آواز سُن کر عامر چھت پر چڑھ گیا۔ چڑیا دیوار پر بیٹھی
تھی۔ عامر بہت خُوش ہوا اور پوچھا، کہاں چلی گئ تھی؟
چڑیا نے کہا، میں تو لمبا سفر کرکے آئی ہوں۔ عامر نے
حیران ہو کر پوچھا، اچّھا! کہاں کہاں کا سفر کیا؟

چڑیا نے کہا، میں نے بہت جگہیں دیکھیں۔ ہر جگہ خُوب صُورت اور منفرد ہے۔ عامر نے پوچھا، کہاں گئی تھی اور وہاں کیا کیا دیکھا؟ چڑیا نے بتایا، میرے ساتھ آئیں، آج میں آپ کو اُن جگہوں کی سیر کرواتی ہوں۔ چڑیا مُسکراتے ہوئے زمین پر چونچ سے لکیریں کھینچ کر تصویر بنانے لگی۔ عامر اُسے غور سے دیکھنے لگا۔

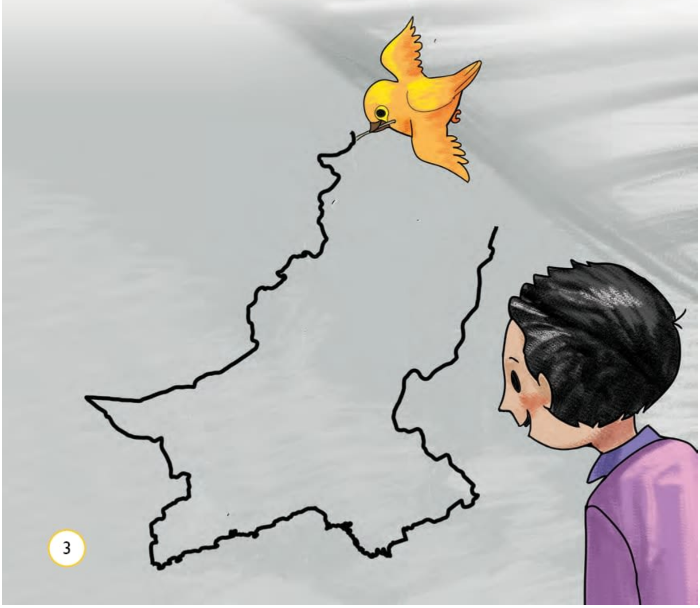

چڑیا نے تصویر بنا کر کہا، یہ خیبر پختونخوا کا خُوب صُورت علاقہ ہے۔ یہاں بھی سرسبز پہاڑ اور وادیاں ہیں۔ سوات، ایبٹ آباد، نتھیا گلی، چترال اور ناران اپنے قدرتی حسن کی وجہ سے مشہور ہیں۔ اس علاقے میں دریا، جنگلات اور جھیلیں بھی ہیں۔ یہاں گرمیوں میں سخت گرمی اور سردیوں میں شدید سردی پڑتی ہے۔

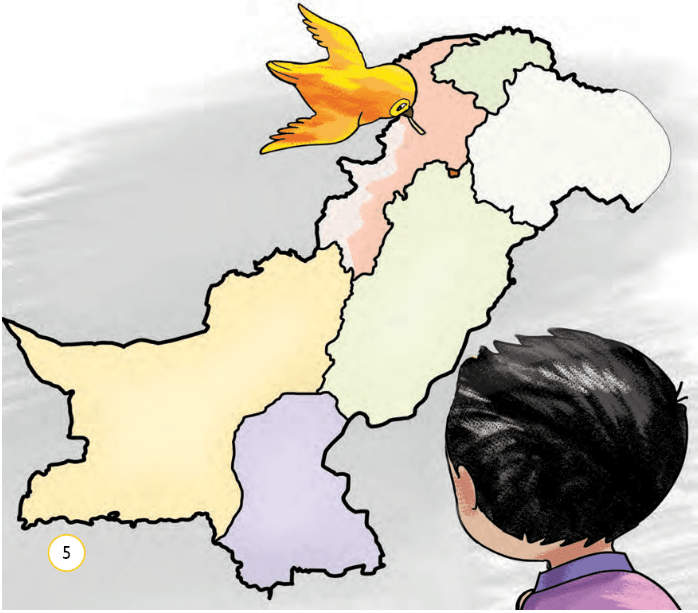

چڑیا نے تصویر بنائی اور کہا، یہ پنجاب ہے۔ یہ میدانی، زرخیز اور شاداب علاقہ ہے۔ پانچ مشہور دریا بھی اِسی علاقے میں ہیں۔ لوگ مینارِ پاکستان، علامہ اقبال کا مزار، بادشاہی مسجد اور شاہی قلعہ کی سیر کو آتے ہیں۔ لاہور، فیصل آباد، راولپنڈی، ملتان، گوجرانوالہ، سیالکوٹ یہاں کے مشہور شہر ہیں۔ یہاں گندم، گنے اور مکئی کی فصلیں ہیں۔

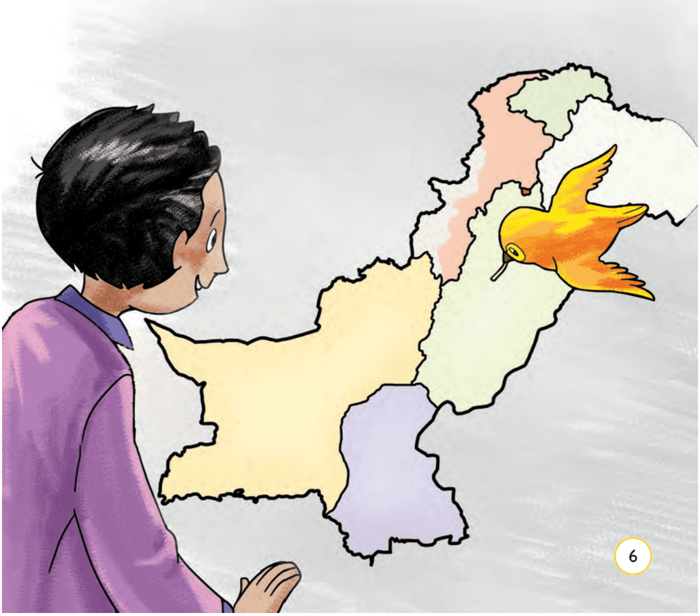

چڑیا نے تصویر دکھا کر کہا، یہ سندھ کا زرخیز علاقہ ہے۔ یہاں سمندر، میدان اور صحرا ہیں۔ سندھ میں کھجور اور آم زیادہ ہیں۔ کراچی، حیدرآباد، لاڑکانہ، سکھر، ٹھٹھہ اور تھر یہاں کے مشہور شہر ہیں۔ لوگ اکثر سمندر کی سیر کرنے جاتے ہیں۔ یہاں مشہور بندرگاہ پورٹ بِن قاسم بھی ہے۔ یہاں سردی زیادہ نہیں ہوتی۔ قائدِاعظم کا مزار بھی یہاں ہے۔

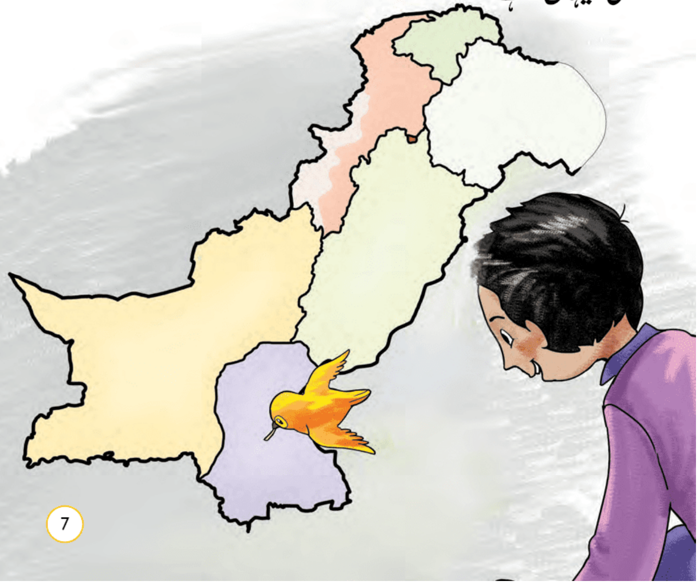

پھر چڑیا بولی، یہ سب سے بڑا علاقہ بلوچستان ہے۔ یہاں صحرا، پہاڑ اور میدان ہیں۔ سبّی، کوئٹہ اور زیارت اِس کے مشہور شہر ہیں۔ اس علاقے کے خشک میوے مثلاً بادام، اخروٹ اور پستہ بہت مشہور ہیں۔ عامر نے تصویر دیکھ کر خوش ہو کر کہا، یہ تو میرا پاکستان بن گیا۔ مجھے ہر علاقے سے پیار ہے۔ چڑیا بولی، آہا! اب ہم مِل کر سیر کرنے جائیں گے۔

اہم سوال ہر علاقے کی اپنی کیا خصوصیت / اہمیت ہوتی ہے؟

پڑھنے کی صلاحیتیں اور حکمت عملیاں

آواز: کثیر رکنی الفاظ

ذخیرۂ الفاظ: جگہوں، تصاویر، مشکل، شدید، فصلیں، شاداب، مزار، محفوظ، چشمے، خوب صورت، قدرتی

قواعد / زبان دانی: جملے اور پیراگراف

لیولڈ ریڈرز

پڑھنے کی صلاحیت کے لحاظ سے ایک کمرۂ جماعت میں طلبہ کے مختلف گروپ ہوتے ہیں۔ جیسے ابتدائی، درمیانے اور بہتر درجے کے قاری۔ طلبہ کے پڑھنے کی ان صلاحیتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اُن کے لیے مختلف لیولز کی کہانیاں لکھی گئی ہیں جنھیں "لیولڈ ریڈرز" کا نام دیا گیا ہے۔ ان لیولڈ ریڈرز میں دیے گئے متن کو بتدریج بڑھایا گیا ہے۔ لیولڈ ریڈرز کا بنیادی مقصد طلبہ کو پڑھنے میں خود مختار (Independent Reader) بنانا ہے۔ 24 ہفتوں کے لیے لیولڈ ریڈرز کے 8 سیٹ ہیں ہر ایک لیولڈ ریڈر کے سیٹ کے لیے تین ہفتے مخصوص کیے گئے ہیں۔ تمام لیولڈ ریڈرز کے پچھلے صفحے پر طلبہ کے لیے پڑھنے کی متعلقہ مہارتوں کی سرگرمیاں دی گئی ہیں۔

"اس تدریسی مواد کی طباعت کے دوران اسے ہر قسم کی غلطی سے مبرّا رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔ تاہم اگر دوران استعمال اس میں کہیں بھی کسی قسم کی کوئی خامی/غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی آپ اس کے بارے میں فوری طور پر پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کے ضلعی یا صوبائی/علاقائی دفاتر کو آگاہ کریں۔ آپ کے تعاون کے لیے ہم آپ کے شکر گزار رہیں گے۔"

اساتذہ کے لیے ہدایات

ابتدائی 3 صفحات کے بعد درج ذیل تفہیمی سوالات

- » عامر نے کیا محسوس کیا جب چڑیا واپس نہیں آئی؟
- » عامر نے چڑیا سے کیا پوچھا؟

نصف کہانی کے بعد درج ذیل تفہیمی سوالات

- » صوبہ خیبر پختونخوا میں کون سے خُوب صُورت مقامات ہیں؟
- » صفحہ نمبر 1 پر دیے گئے جملوں کو فعل حال میں تبدیل کرکے دوبارہ پڑھیں۔
- » صوبہ پنجاب میں تاریخی مقامات کون سے ہیں؟
- » سندھ اور بلوچستان میں کون کون سی چیزیں ملتی جلتی تھیں؟

کہانی کے اختتام کے بعد درج ذیل تفہیمی سوالات

- » اس کتاب میں کہانی سنائی گئی یا معلومات فراہم کی گئیں؟ آپ کو کیسے پتا چلا؟
- » کہانی کو اپنے الفاظ میں دہرائیں۔

www.pakreading.org

This publication is made possible by the support of the American people through the United States Agency for International Development (USAID). It is produced by the USAID-funded Pakistan Reading Project in collaboration with the provincial/Regional government. The contents are the sole responsibility of the project and do not necessarily reflect the views of USAID or the United States Government.

اس اشاعت کی فراہمی امریکی عوام کی مدد سے امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی کے توسط سے کی گئی ہے۔ یہ دستاویز یو ایس ایڈ پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ نے صوبائی/علاقائی حکومتوں کے تعاون اور اشتراک سے تیار کی ہے۔ اس اشاعت کی ذمہ داری پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کی ہے اور ضروری نہیں کہ یہ یو ایس ایڈ یا امریکی حکومت کے نظریے کی عکاسی کرے۔